پارسائے عشق از مریم زیب

WWW.NOVELSCLUBB.COM

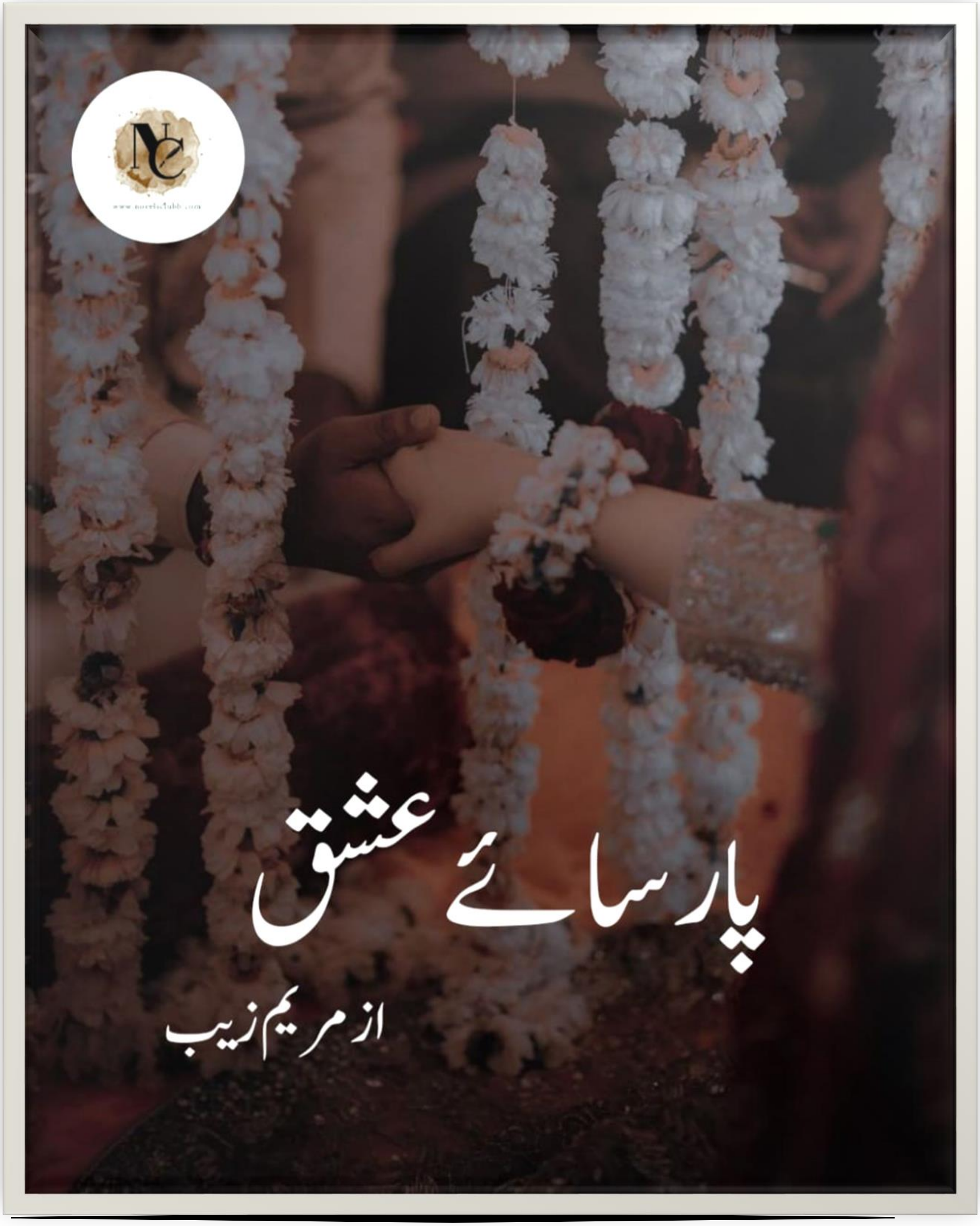

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

پارسائے عشق

از مریم زیب

www.novelsclubb.com

قسط نمبر: 07

بچی ہے تو پیاری ماشاءاللہ سے۔"حِفصہ بیگم نے آتے ساتھ شائستگی سے کہا۔

ہاں کافی سلجھی ہوئی لگ رہی تھی بچی۔پہلی بار برخوردار نے کوئی اچھا کام کیا ہے۔"

پاشا صاحب نے کہا تو سب کی ہنسی چھوٹ گئی۔

بھابھی ہیں تو پیاری واقعی مگر بھائی بھی تو پیارے ہیں اتنے۔پوری ٹکر دیں گے بھابھی کو۔"آمنہ بھی بھائی کی حمایت میں بولی۔

ہاں بھائی بھی پیارے ہیں مگر صوفیہ زیادہ پیاری ہے۔"منت بولی۔

www.novelsclubb.com

آہاں صوفیہ سے یاد آیا۔ تم نے مجھے بتایا کیوں نہیں پہلے سے ہی کہ تم اسے جانتی ہو۔" مکرم نے ناراض ہوتے پوچھا۔

اگر بتادیتی تو آپ کے وہ ایکسپریشن کیسے دیکھ پاتی ہاہاہا۔" اس کے تاثرات یاد کر کے سب ہی ہنسنے لگے۔

دز از ناٹ فیئر بائے داوے۔" مکرم نے منہ بناتے ہوئے کہا۔ سب مزید کھلکھلائے۔

---

www.novelsclubb.com

یار شام کو ناں تیار رہنا سب ہم سب شاپنگ پہ چلیں گے۔" منت نے وہیں بیٹھے بیٹھے پلان ترتیب دیا۔ اس وقت وہ یونی میں موجود تھیں۔

نہیں یار میں نہیں جا پاؤں گی تم لوگ چلے جانا۔" حجاب نے معمول کے مطابق فرصت سے صاف جواب دیا۔

نہیں تم بھی چلو گی ہمارے ساتھ۔ میں تو بھئی پہلے سے ہی سب تیار کر کے بیٹھی ہوں۔" راحت نے جوش میں آتے کہا۔

اوہ تم کیوں اتنی اچھل رہی ہو۔ ہمارے بہن بھائی کی ہو رہی ہے شادی۔ ہو نہہ بیگانہ "شادی میں عبداللہ دیوانہ۔

اکراش نے اس کے ابلتے ہوئے جوش کو ٹھنڈا کرنا چاہا۔

ہا، تمہارے بہن بھائی میرے بھی بہن بھائی ہوئے ناں اتنا تو بنتا ہے۔ تھوڑی تو مروت دکھاؤ منہ پھٹ عورت۔" راحت نے صدمے سے کہا۔ اسے توقع نہیں تھی اکراش یوں منہ پہ کہہ دے گی۔

منت اور حجاب ہنسنے لگیں۔

تم ہر حال میں چلو گی ساتھ۔اکیڈمی سے جلدی آجانا پھر میں تمہیں گھر سے پک کر لوں گی۔شام کو چلیں گے سب۔"

منت نے حجاب سے کہا۔ مجبوراً حجاب کو ہاں کرنی ہی پڑی۔اس کا سر اثبات میں ہلتے دیکھ کر منت کھلکھلائی۔

--

شام کے وقت منت نے حجاب کو اس کے گھر سے پک کیا اور پھر اکراش لوگوں کو ایڈرس بتایا۔اور اپنی پسند کے مال میں گھس آئیں۔راحت، حجاب، منت اور اکراش ساتھ میں صوفیہ کو بھی لے آئی تھیں۔

www.novelsclubb.com

حالانکہ ابھی صرف رشتہ ہی پکا ہوا تھا۔ مگر وہ لوگ تیاریاں شروع کر چکی تھیں۔ منت تو خوشی سے پھولے نہیں سما رہی تھی۔ آخر کو اس کے اکلوتے بھائی کی شادی تھی۔

کافی دیر دیکھنے کے بعد بھی اسے کچھ پسند نہیں آ رہا تھا۔ جبکہ باقی سب ایک دو چیزیں خرید بھی چکی تھیں۔ مگر وہ منت تھی چائس کمال کی ہوتی تھی تبھی تو وقت لگتا تھا اسے۔ اس نے حجاب کو بھی کہا شاپنگ کرنے کے لئے۔ مگر وہ صرف آگے پیچھے ہی چیزیں دیکھتی رہی۔

ان لوگوں سے ہٹ کر وہ زرا تھوڑے آگے چل کر چیزیں دیکھنے لگی۔ کہ ایک دم اس کی نظر ایک چہرے پر پڑی۔ یہ تو وہی تھا۔ وہی شخص تھا جو اس کی سوچوں پر سوار تھا۔

کتنے دنوں بعد اس کو دیکھا تھا مگر وہ اسے پہلی نظر میں ہی پہچان گئی تھی۔ وہ صرف نظروں سے اوجھل ہوا تھا۔ دماغ میں اس کی تصویر ہمیشہ چھائی رہتی تھی۔

www.novelsclubb.com

اس شخص کو جب اپنے اوپر کسی نظریں محسوس ہوئیں تو تیزی سے اسی جانب دیکھا۔

حجاب نے گھبرا کر تیزی سے نظریں پھیریں مگر وہ تب تک دیکھ چکا تھا اور اب وہ آنکھیں چھوٹی کر کے اسے پہچاننے کی کوشش کرنے لگا۔

حجاب وہاں سے جلدی سے ہٹی اور ان سب کو ڈھونڈنے لگی۔ جبکہ وہ لڑکا بھی شاید پیچھے کو آیا تھا۔ مگر حجاب اسے اگنور کرتی تیزی سے چلتے اسے پیچھے چھوڑ آئی تھی۔

اور ان لوگوں کے پاس پہنچی۔

کیا ہوا کدھر تھیں تم۔ کچھ پسند آیا؟" منت حجاب سے پوچھ رہی تھی۔

نہیں میں نے ابھی کچھ نہیں خریدا مجھے پسند نہیں آیا کچھ۔" اس نے بہانہ گھڑا۔

ہاں واقعی مجھے بھی یہاں کچھ خاص پسند نہیں آرہا۔" منت نے منہ بنا کر کہا۔

اور گھوم کر دوبارہ باقی کی چیزیں دیکھنے لگی۔ جبکہ حجاب نے گردن گھما کر پیچھے دیکھا کہ وہ پیچھے تو نہیں آیا مگر شکر وہ نہیں آیا تھا۔ وہ دماغ سے سب جھٹکتی آگے بڑھی۔

www.novelsclubb.com

۔۔

بھائی بتائیں تو سہی کس چیز کی ہے مٹھائی؟"آئمتہ تجسس سے پوچھے جا رہی تھی۔

بتاتا ہوں بچے ویٹ کر لو تھوڑا سا۔"مکرم باقی سب کو مٹھائی کھلاتے ہوئے کہنے لگا۔

اب بتا بھی دیں۔"سب کو کھلانے کے بعد اس نے ڈبہ ابھی میز پر رکھا ہی تھا جب آئمتہ نے پھر بے صبری سے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

مکرم اس کی حالت پر ہنسنے لگا۔

"بات یہ ہے کہ۔۔۔"اس نے وقفہ لیا۔"میری سلیکشن ہو گئی ہے۔

واٹ سیریسلی۔"منت خوشی سے چیخی۔"بہت بہت مبارک ہو بھائی۔"اس کی اس خوشخبری پر سب ہی مسکرائے اور مبارک دینے لگے۔

کچھ ہی دنوں پہلے مکرم نے انھیں بتایا تھا کہ وہ پولیس میں جوائننگ کیلئے اپلائی کر آیا ہے۔کچھ ٹیسٹ وغیرہ ہونے کے بعد اسے سلیکٹ کر لیا گیا تھا۔ابھی ٹریننگ ہونی تھی اور اسے کے بعد وہ جاب کر سکتا تھا۔ایک پولیس آفیسر کی حیثیت سے۔

تھوڑی دیر وہاں بیٹھ کر بات چیت کرنے کے بعد وہ فون لیے باہر آگیا۔اسے صوفیہ کو خبر دینی تھی۔نمبر ملانے کے بعد اس نے فون کان کے ساتھ لگایا۔

تھوڑی ہی دیر میں کال پک کر لی گئی اور دوسری جانب سے صوفیہ کی آواز سنائی دی۔اس کی آواز سماعت میں پڑتے ہی وہ مسکرا دیا۔

حال احوال پوچھنے کے بعد اس نے اسے اپنی سلیکشن کے متعلق بتایا۔

مبارک ہو بہت بہت۔" سلیکشن کا سننے کے بعد صوفیہ نے خوش دلی اسے اسے مبارک باد دی۔ جسے مکرم نے خوشی خوشی قبول کیا۔

اس کا مطلب ہے شادی کے چانسز بڑھ گئے ہیں۔" مکرم نے شرارت سے کہا۔

ہم لگ تو یہی رہا ہے۔" صوفیہ نے بغیر کسی تاثر کے کہا۔ مکرم کا منہ بن گیا۔ شاید وہ ابھی راضی نہیں تھی۔ مگر یہ بات تو صوفیہ ہی جانتی تھی۔ آخر اس کو کتنا انتظار تھا مکرم کی زوجیت میں آنے کا۔

تھوڑی بہت بات کرنے کے بعد رسمی کلمات کہے اور فون بند کر کے جیب میں اڑسہ۔ پھر اندر کی جانب قدم بڑھا دیے۔

تو کیا خیال ہے برخودار شادی کا کیا ارادہ ہے پھر۔" عبدالرحمن پاشا اس سے پوچھ رہے تھے۔

"بابا ابھی تو سلیکشن ہوئی ہے۔ تھوڑی دیر رک نہیں سکتے کیا۔

نہیں کوئی ضرورت نہیں ہے۔جتنے جلدی یہ کام ہو سکے کر دینا چاہیے۔اور ویسے "بھی جاب کا ہی انتظار تھا ناں ہمیں۔اب وہ لگ گئی ہے تو مزید کس بات کی دیر۔

حِفصہ بیگم اس سے گویا ہوئیں۔اسے کوئی مسئلہ نہیں تھا اب مگر شاید اسے صوفیہ کی مرضی نہیں لگ رہی تھی اس سب میں۔اس لیے اس نے ٹالنا چاہا تھا۔مگر پھر سب کچھ اللہ کے آسرے چھوڑ کر ہاں کر دی۔

ٹھیک ہے پھر جیسے آپ کی مرضی۔"اس نے کہا۔

پھر اگلے دو ہفتوں بعد شادی رکھ لیتے ہیں۔کیا خیال ہے؟ منگنی وغیرہ کے جھنجھٹ کو رہنے دیتے ہیں۔ایک ہی دفعہ میں اپنی بہو کو بیاہ کے لے آئیں گے۔"حِفصہ بیگم نے وہیں بیٹھے بیٹھے سب ترتیب دیا۔

www.novelsclubb.com

ٹھیک ہے جیسے آپ کو بہتر لگے۔"کہہ کر وہ اٹھ گیا۔اسے فائزا اور شیری کو اطلاع دینی تھی۔اور جلد از جلد آنے کا کہنا تھا۔

پیچھے منت اور آئمنہ ایکسائیٹڈ ہو کر باتیں کرنے لگی جبکہ حِفصہ بیگم نے ایمان بیگم کو کال کر کے سب بتایا۔انھیں اس پر کوئی مسئلہ نہیں تھا بلکہ وہ تو خوش تھیں اس پر ۔کہ نیک کام کرنا جلدی ممکن ہو سکتا تھا۔کر دیا جاتا۔

---

www.novelsclubb.com

اکراش تیزی سے بھاگتی ہوئی اس سے لپٹی۔صوفیہ نے حیرت سے اسے دیکھا۔اتنی خوش کیوں تھی وہ۔

کیا ہوا ہے کیوں اتنی خوش ہو رہی ہو۔" صوفیہ نے اسے خود سے الگ کر کے سامنے لاتے ہوئے کہا۔

ارے تم سنو گی تو تم بھی خوش ہو جاؤ گی۔" اکراش نے اسے پھر خوش ہوتے جھنجھوڑا۔

"کچھ بتاؤ گی تو پتا چلے گا ناں۔

تمہاری اور مکرم بھائی کی شادی فکس ہو گئی ہے۔ اگلے ہی دو ہفتوں بعد۔" اکراش نے اسے خوشی سے بتاتے ہوئے پھر گلے سے لگایا۔

صوفیہ کے چہرے پر ایک ساتھ کئی رنگ آئے۔ مگر وہ چھپا گئی۔

اچھا اس میں اتنی خوش ہونے والی کیا بات۔" اس نے کہا۔

ہیں۔۔ کیا مطلب خوش ہونے والی بات ہی ہے یہ۔" اس نے اسے آنکھیں دکھا کر کہا تو صوفیہ ہنس دی۔

www.novelsclubb.com

ایسے ہی ہنستی مسکراتی رہو۔" اکراش نے اس کے مسکراتے چہرے کو دیکھ کر کہا۔

اسے اپنی بہن اس کچھ ہی عرصے میں بہت عزیز ہو گئی تھی۔وہ ہر وقت اس کی خوشی کیلئے دعائیں کرتی تھی۔اس کے اچھے نصیب کیلئے بھی۔

صوفیہ بھی اس عرصے میں اکراش کے بہت قریب ہو گئی تھی۔یوں لگتا تھا نا جانے کتنے عرصے سے ایک دوسرے کے ساتھ ہیں۔یوں جیسے کبھی ایک دوسرے سے دور رہی ہی نہ ہوں۔

اکراش مجھے ایک بات کرنی ہے۔" صوفیہ نے کچھ دیر بعد آکر اس سے کہا۔اکراش نے اس کی جانب دیکھا۔اس سے پہلے تو اس نے کبھی اس انداز سے نہیں کہا۔

صوفیہ نروس دکھائی دے رہی تھی۔اس کے ہاتھ تک ٹھنڈے پڑ رہے تھے۔بار بار اس کی پلکوں کا جھپکنا۔اکراش کو لگا جیسے وہ کسی کڑے امتحان میں ہے۔

وہ اسے لے کر بیڈ پہ بیٹھتی اسے نارمل کرنے لگی۔

ہاں بتاؤ کیا بات ہے۔کوئی پریشانی ہے۔"اس نے فکر مندی سے اس کی جانب دیکھتے ہوئے کہا۔صوفیہ نے سر نفی میں ہلایا۔

کیا شادی کے فیصلے پر خوش نہیں ہو؟"اس نے پوچھنا چاہا۔صوفیہ نے تیزی سے سر دوبارہ نفی میں ہلایا۔

نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے۔مجھے شادی سے کوئی مسئلہ نہیں ہے۔کبھی نہ کبھی تو ہونی ہی ہے۔ابھی یا پھر بعد میں سہی۔"

ہاں تو پھر بتاؤناں کیا بات ہے۔"اس نے اس کے ہاتھ کے اوپر ہاتھ رکھ کر اپنے ساتھ ہونے کا احساس دلایا۔

www.novelsclubb.com

"وہ۔۔دراصل۔۔۔

"ہاں بولو۔

میں اسلام قبول کرنا چاہتی ہوں۔"اس نے ہمت جمع کرتے ہوئے بات ایک ہی سانس میں کہہ ڈالی۔

اکراش کا منہ بے اختیار کھلا۔اس کا ہاتھ اس کے ہاتھ سے کندھے کی جانب گیا۔

کیا کہا پھر کہنا۔"اکراش کو سمجھ نہیں آرہی تھی۔کیا اس نے کچھ غلط سنا ہے یا پھر وہی جو صوفیہ کہنا چاہ رہی تھی۔

میں نے کہا میں اسلام قبول کرنا چاہتی ہوں۔"اس نے بات بڑے آرام سے دھرائی۔

اس کا کیا مطلب ہوا۔۔۔مطلب۔۔"اکراش کی سمجھ میں نہیں آرہا تھا وہ اسے پر کیا ری ایکشن دے۔

"اس کا مطلب یہی ہوا میں مسلمان ہونا چاہتی ہوں۔

اس مرتبہ وہ مطمئن دکھائی دے رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

نہیں میرا مطلب ہے اتنے جلدی یہ فیصلہ۔۔میرا کہنے کا مطلب ہے کیا تم نے سوچ کر یہ فیصلہ کیا ہے؟دیکھو یہ کوئی چھوٹی بات نہیں ہے۔مطلب۔۔"

اکراش ٹوٹے پھوٹے الفاظ سے اسے اپنی بات سمجھانا چاہ رہی تھی۔

"میں سمجھ سکتی ہوں تم کیا کہنا چاہ رہی ہو مگر دیکھو میں نے یہ فیصلہ بہت سوچ سمجھ کر لیا ہے۔ہاں یہ فیصلہ لینا آسان نہیں تھا مگر میں نے یہ کر لیا۔قرآن نے مجھے وہ روشنی دی ہے جس سے میرے لیے راہ راست بالکل واضح ہو گیا ہے۔اب میں سب جاننے کے باوجود کسی غلط راستے پر نہیں چل سکوں گی۔میرے لیے اب یہ ممکن نہیں ہو گا۔اسی لیے میں نے یہ فیصلہ چنا ہے۔"

وہ اسے اپنی بات سمجھا رہی تھی۔وہ گھر میں بیٹھی رہتی تھی کچھ نہیں کرتی تھی مگر یہ کام اس نے کر لیا تھا۔اپنے لیے سیدھا راستہ چن لیا تھا۔جو اسے آگے کی زندگی سنوارنے میں مدد دے سکتا تھا۔

اس کی زندگی سے اب اندھیرا چھٹنے لگا تھا۔اسے ہدایت کی روشنی تھمادی گئی تھی۔

جو اس پر سب واضح کر رہا تھا۔اسے اب ٹھوکریں نہیں لگنی تھیں۔ لگتی بھی تو

سنبھال لی جاتی۔وہ اسلام کے دائرے میں داخل ہو رہی تھی۔ایک ایسا دائرہ جو اس

کی زندگی کو مزید وسیع کر دیتا۔

وہ اس دائرے میں خوشی داخل ہونا چاہتی تھی۔وہ اب چاہ کر بھی اس سے

منہ نہیں موڑ سکتی تھی۔

اکراش کی آنکھیں اس کے اس فیصلے پر نم ہوئیں۔اس نے اسے سختی سے اپنے ساتھ

لگایا۔

اور پھر الگ ہوتے اپنے آنسو صاف کیے۔

"کیا اس متعلق تم نے کسی اور کو بتایا ہے؟

www.novelsclubb.com

نہیں سب سے پہلے تمہیں آکر بتا رہی ہوں۔" اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔

اکراش نے سر ہلا دیا۔

آج کا دن تم لے لو رات سوچ لینا تمہارا کیا فیصلہ وہی رہے گا۔ پھر ہم کل اس متعلق اگلا اسٹیپ لیں گے۔" اس نے اس کے چہرے کو ہلکے سے تھپکتے ہوئے کہا۔

صوفیہ نے مسکرا کر دھیرے سے سر ہلایا۔

---

www.novelsclubb.com

صبح وہ دونوں قریبی ایک مدرسے میں بیٹھی ہوئی تھیں۔ اکراش نے صبح ہوتے ہی اس سے دوبارہ پوچھا تھا۔ اگر وہ اپنے فیصلے پر ابھی بھی ڈٹی ہوئی تھی تو اس سے اچھی

کوئی اور بات ہو بھی نہیں سکتی تھی۔ مگر اس کو لگتا تھا یہ سب شاید وہ جلد بازی میں کر رہی ہے اور اس کا نتیجہ کہیں یہ نہ نکل آئے کہ اس کا دل اس سے اٹھ جائے۔ مگر اس کے برعکس صوفیہ کیلئے یہ کسی جلد بازی کا فیصلہ نہیں تھا۔اسے یہ سب کرنے کیلئے ایک وقت درکار تھا جو اس نے لیا۔

بہت سوچ سمجھ کر یہ فیصلہ کیا گیا تھا۔اور اب وہ اپنے اس فیصلے سے بہت خوش تھی۔ وہ بس یہی سوچے جا رہی تھی آخر اس نے یہ فیصلہ کرنے میں اتنی دیر کیوں لگا دی۔ یہ سب اسے بہت پہلے کر لینا چاہیے تھا۔ مگر خیر بے شک اللہ کے ہر فیصلے میں کوئی نا کوئی مصلحت ضرور پوشیدہ ہوتی ہے۔

www.novelsclubb.com

وہ دونوں وہاں مدرسے کی باجی آسیہ کے سامنے بیٹھی ہوئی تھیں۔ وہ اس مدرسے کی عالمہ تھیں۔ وہاں ان سے باتیں کر کے اب تھوڑی نارمل ہو چکی تھیں۔ مگر صوفیہ کے چہرے سے سب عیاں ہو رہا تھا کہ اس وقت وہ کس کیفیت سے گزر رہی ہے۔

حجاب کے ہالے میں لپٹا اس کا چہرہ انتہائی خوبصورت لگ رہا تھا۔یوں جیسے حجاب بنا ہی اس کیلیئے گیا ہو۔اس کے چہرے پر ایک الگ ہی نور دکھائی دے رہا تھا۔

بچی اب میں جو کہوں گی میرے پیچھے پیچھے دہرانا۔" باجی نے انتہائی نرمی سے اس" سے کہا۔

صوفیہ نے ایک نظر اکراش کو دیکھا اور پھر سر اثبات میں ہلا دیا۔

"اشھد اللہ

باجی کے منہ سے الفاظ نکلے اس نے یکدم کسی احساس کے تحت اکراش کا ہاتھ پکڑا۔

اکراش نے اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ پر دھرا اور ہلکے سے تھپکا کر اپنے ساتھ ہونے کا احساس دلایا۔

"اشھد اللہ

www.novelsclubb.com

اس نے دہرایا۔

"الہ الااللہ

"الہ الااللہ

اس کی گرفت اکراش کے ہاتھ پر مزید مضبوط ہوئی۔اور آنکھیں یکدم آنسوؤں سے بھر گئیں۔

"واشھدان

"واشھدان

اس مرتبہ اس کے آواز میں کپکپاہٹ واضح تھی۔

www.novelsclubb.com

"محمد رسول اللہ

کہتے ساتھ ہی باجی مسکرادیں۔اکراش نے اس کی جانب دیکھا اس کی حالت عجیب ہورہی تھی۔ تھوڑے لمحوں کا وقفہ لینے کے بعد اس نے لب کھولے۔

اور دنیا کا سب سے خوبصورت جملہ اپنے لبوں سے ادا کیا۔

"محمد رسول اللہ

کہتے ساتھ ہی اس کی آنکھوں سے آنسوں بے اختیار ہو کر نکلے اور اس کے گالوں کو بھگو گئے۔

اکراش کے ہاتھ سے ہاتھ باہر کھینچا اور دونوں ہاتھوں میں چہرا چھپائے وہ نیچے کو جھکی۔اب پورے کمرے میں اس کی ہلکی ہلکی سسکیاں سنائی دے رہی تھیں۔

www.novelsclubb.com

اکراش اس کی کمر کو سہلا رہی تھی۔وہ نیچے جھکی روئے جا رہی تھی۔اکراش کی آنکھیں بھی نم ہونے لگیں۔

بہت بہت مبارک ہو آپ دونوں کو بیٹا۔" باجی ان سے مخاطب تھیں۔

اکراش نے نم آنکھوں سے سر کو ہلا کر ان کی مبارکباد وصول کی۔

کچھ لمحوں بعد جب اس کی سسکیوں میں کچھ کمی آئی۔ تو اوپر کو اٹھی۔

اس کے چہرے پہ آنسوں ابھی بھی تھے مگر ساتھ ہی دل موہ لینے والی مسکراہٹ اس کے لبوں پر تھی۔ اکراش کو دیکھ کر ایک دم اس کے گلے لگی اور ایک بار پھر رونے لگی۔

اکراش نے خود سے الگ کر کے اس کے آنسوں صاف کیے۔

صوفیہ اب بھرپور طریقے سے مسکرا رہی تھی۔ اس کے چہرے کا رنگ عجیب تھا۔ پرکشش بہت ہی پرکشش۔

www.novelsclubb.com

شاید اسلام کے دائرے میں داخل ہو جانے کی وجہ سے اس کے چہرے کا نور بڑھ گیا تھا۔

وہ کبھی مسکرا رہی تھی اور کبھی رو رہی تھی۔خوشی کے آنسوں اس کی آنکھوں سے کسی پل جدا نہیں ہو رہے تھے۔

اسے ایک دم سے تحفظ کا احساس ہونے لگا تھا۔اسے یوں لگا جیسے کسی نے گرتے گرتے اسے تھام لیا ہو۔یوں جیسے کسی مصیبت سے اس کو بچا لیا گیا ہو۔

اس نے آنسوں پوچھے اور باجی سے ملی۔انھوں نے نرمی سے اسے پیار دیا۔اور کچھ تاکید کی۔

باجی اس میں نام بھی تو تبدیل کرنا پڑتا ہے ناں۔"اکراش نے اپنی بات سامنے رکھی۔

جی بالکل۔لیکن ان کا نام چونکہ صوفیہ ہے تو پھر ان کی مرضی اگر یہ نام بدلنا چاہیں تو "ٹھیک نہیں تو کوئی مسئلہ نہیں۔

اکراش نے صوفیہ کی جانب دیکھا۔بھنویں اچکا کر سوال کیا۔

صوفیہ نے اسے آنکھوں سے اشارہ کیا تھوڑی دیر رکنے کا۔اور پھر فون نکال کر مکرم کا کانٹیکٹ نکالا۔

"اپنی پسند کی کسی لڑکی کا نام بتاؤ جو تمہیں اچھا لگتا ہو۔

میسج ٹائپ کیا اور بھیج دیا۔

واللہ میری کوئی گرل گرینڈ نہیں ہے۔"کچھ ہی لمحوں میں جوابی میسج موصول ہوا۔

صوفیہ کو ہنسی آئی۔

"ایسا کچھ نہیں ہے بس اچھا سا نام بتاؤ وجہ پھر کبھی بتادوں گی۔

"ماہ نور۔

www.novelsclubb.com

بس ایک نام تھا وہ مگر صوفیہ خوش ہو گئی تھی۔ماہ نور۔کتنا اچھا نام تھا ناں۔اس نے اس سے پہلے بھی کئی دفعہ سن رکھا تھا مگر اسے آج سے زیادہ کبھی اتنا اچھا نہیں لگا۔

توکیا سوچا آپ نے۔"باجی پوچھ رہی تھیں۔

ماہ نور۔"اس نے کہا۔

ماشاءاللہ بہت اچھا نام ہے۔مبارک ہو بہت بہت۔اللہ اس نام کی برکت سے آپ کی زندگی میں بھی نور بھر دے۔آمین۔"

آمین"اکراش نے جواباً کہا۔اسے بھی یہ نام بہت پسند آیا تھا۔صوفیہ کی جانب دیکھ کر اسے نے آہستگی سے نام پکارا۔اس کی بہن پر یہ نام بہت جچ رہا تھا۔

کچھ ہی دیر میں وہ لوگ وہاں سے نکل آئیں۔گھر پہنچیں تو ایمان بیگم اس کے استقبال میں دروازے پر کھڑی تھیں۔اسے دیکھ کر آبدیدہ ہو گئیں۔

www.novelsclubb.com

قریب آنے پر اسے گلے سے لگایا۔وہ اس کیلئے بہت خوش تھیں۔اس کی آنکھیں بھی ممتا کا احساس پا کر دوبارہ سے چھلک پڑیں۔

اسے الگ کر کے اسے مبارک دی۔اور پھر وہ دونوں کمرے کی جانب بڑھ گئیں۔

اس کے اسلام قبول کرنے کی خبر ہر طرف پھیل چکی تھی۔سب ہی اس کے اس فیصلے سے بہت خوش تھے۔مگر وہ خوش ہونے کے ساتھ ساتھ اب کافی حد تک مطمئن تھی۔آج اسے آرام دہ نیند آنی تھی۔

وہ بہت خوش تھی۔حد سے زیادہ۔

---

www.novelsclubb.com

نام بھی چینج کیا کیا؟"مکرم فون پر اس سے پوچھ رہا تھا۔

ہاں کر لیا۔"اس نے آہستگی سے جواب دیا۔

تو پھر کیا نام رکھا گوری بلی نے اپنا؟"اس نے شرارتاً پوچھا۔

بتانے کا فائدہ جب تم نے کہنا ہی یہ عجیب نام ہے۔" اس نے نروٹھے انداز میں کہا۔

ارے بتاؤ تو سہی۔" اس نے اسرار کرنا چاہا۔

"نہیں بتاؤں گی بعد میں خود پتا چل جائے گا۔

"بتادو نہیں نظر لگاتا تمہارے نام کو۔

نہیں کسی صورت نہیں بتاؤں گی۔" وہ اپنی بات پر پختہ دکھائی دی۔

ماہ نور بات سنو۔" اکراش نے اسے آواز دی۔

ہاں بولو۔" تیزی سے کہتی وہ یہ بھول گئی کہ مکرم سن رہا تھا سب۔ اس نے زبان دانتوں تلے دبائی اور اپنے سر پر ہاتھ مارا۔

www.novelsclubb.com

اب اسے پیچھے سے مکرم کے ہنسنے کی آواز صاف سنائی دے رہی تھی۔ اس نے غصے سے فون ہی بند کر دیا۔

کس سے بات کر رہی تھیں؟" اس نے قریب آ کر پوچھا۔

"کسی سے نہیں تم بتاؤ کیا بات کہنی تھی؟

میں یہی کہہ رہی تھی اگر تم تیار ہو تو چلتے ہیں پھر شاپنگ کیلیئے دن بہت کم رہ گئے ہیں۔"

ہاں ٹھیک ہے میں تیار ہوں۔"فون ہاتھ میں لیتی وہ اٹھ کھڑی ہوئی۔

شادی کی تیاریاں اپنے عروج پر تھیں۔سب بہت جلدی ہو رہا تھا مگر سب پر سکون خوش اور مطمئن تھے۔

www.novelsclubb.com

آج ماہ نور کا مایوں تھا۔وہ سب وہاں اکراش کے گھر جمع تھیں۔حجاب بھی وہاں موجود تھی۔منت اس کے گھر سے اجازت لے کر اسے یہاں رکنے کیلیئے لائی تھی۔

وہ پیلے رنگ کے سادہ سے جوڑے میں انتہائی خوبصورت لگ رہی تھی۔ ہلکا ہلکا میک اپ اس کی خوبصورتی کو مزید نکھار رہا تھا۔ آدھے بالوں کو اوپر سے باندھ کر نیچے کے بالوں کو گھنگریالے کر کے کھلا چھوڑ دیا تھا۔

ہاتھوں میں خوبصورت ہلکے گجرے پہنے وہ نظر لگ جانے کی حد تک پیاری لگ رہی تھی۔ اس پر روپ بہت اتر کر آیا تھا۔ وہ بالکل اپنے نام کی طرح پاکیزہ اور پر نور لگ رہی تھی۔

منت بھی انتہائی پیاری لگ رہی تھی۔ اس کے کالے گھنے سیاہ بال آج بندھے ہوئے تھے۔ دونوں اطراف سے بال رول کر پیچھے لے جاتے ہوئے جوڑے میں باندھے گئے تھے۔ اور سامنے کچھ لٹیں اس کے گالوں کو چھو رہی تھیں۔

www.novelsclubb.com

کالی بڑی سیاہ آنکھیں کاجل سے بھری ہوئی تھیں۔ لمبی میکسی پہنے، ہلکی لیپ اسٹیک لگائے وہ کوئی اپسرا لگ رہی تھی۔

ماہ نور کو اوپر پھولوں سے سجے جھولے میں بٹھا دیا گیا تھا جب کہ وہ لوگ نیچے چادر بیچھائے ڈھولکی لیے گانے گانے میں مصروف تھیں۔

سب کی خوشی آج دیکھنے والی تھی۔حِفصہ بیگم اور باقی سب بھی وہاں موجود تھے۔

بس مکرم گھر موجود تھا۔کافی اسرار کے بعد بھی اسے ساتھ نہیں لایا گیا تھا۔سب خواتین تالیاں بجاتی گانے گا رہی تھیں۔جب منت کو مکرم کی کال موصول ہوئی۔

وہ وہاں سے اٹھ کر شور سے دور آتی ایک طرف آئی۔کال اٹینڈ کر کے فون کان کے ساتھ لگایا۔

جی بھائی؟"اس نے فون کان کے ساتھ لگاتے ہی پوچھا۔

کہاں ہو؟ باہر آؤ ہمیں کہیں جانا ہے۔"وہ اسے کہتا جلدی میں لگ رہا تھا۔

"کیوں بھائی ابھی تو رسمیں ہونا باقی ہیں۔ہم کدھر جا رہے ہیں؟ وہ بھی اس وقت۔

اگرچہ وہ تھوڑی دور آگئی تھی مگر مکرم کو ابھی بھی پیچھے سے ان کے گانے کی آوازیں آرہی تھیں۔

"بتاتا ہوں تم آؤ تو سہی۔

اچھا ٹھیک ہے میں امی کو بتا کر آتی ہوں۔" منت جلدی سے حِفصہ بیگم کو بتاتی ماہ نور سے معذرت کرتی باہر آئی۔

باہر ہی وہ گاڑی میں بیٹھا اس کی جانب دیکھتا دکھائی دیا۔ منت نے آگے بڑھ کر فرنٹ سیٹ کا دروازہ کھولا اور گاڑی میں بیٹھی۔

کیا ہوا بھائی ایسی بھی کیا جلدی تھی پتا ہے نور کتنا ناراض ہو رہی تھی۔" منت نے منہ بناتے اس کی جانب دیکھ کر کہا۔

www.novelsclubb.com

ہم ائیر پورٹ پر جا رہے ہیں۔" اس نے مصروف سے انداز میں سامنے سڑک پر دیکھتے ہوئے کہا۔

"کیوں کون آرہا ہے؟

فائز آرہا ہے۔" مکرم نے اسی انداز میں جواب دیا۔

منت نے تیزی سے آنکھیں جھپکی۔اس کی دھڑکن عجیب ہوئی۔اس نے غیر معمولی انداز میں موبائل کی اسکرین میں اپنا حلیہ دیکھا۔

وہ آج اسے اپنے حواس میں رہتے ہوئے پہلی دفعہ دیکھنے جارہی تھی۔پتا نہیں سامنے سے وہ کیسا دکھتا ہوگا۔کیا وہ اسے جانتا بھی ہوگا۔

وہ ابھی سوچ ہی رہی تھی جب مکرم بولا۔

رات کا وقت ہے اس نے کچھ کھایا بھی نہیں ہوگا۔امی لوگ سب یہاں ہیں خالہ بھی۔گھر میں کوئی نہیں ہے۔اس لیے میں نے سوچا تمہیں وہاں سے لیتا چلوں۔ تھوڑی دیر بعد میں تمہیں واپس ڈراپ کر آؤں گا۔تم انجوائے کر لینا۔" وہ سامنے سڑک پر دیکھتا ہوا کہہ رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

اب اس نے کیا خاک انجوائے کرنا تھا۔اس کا دماغ کسی چیز پر فوکس ہی نہیں کر پا رہا تھا۔ساری سوچیں اس کے دماغ میں اوپر نیچے ہو رہی تھیں۔دل کی دھڑکن کا الگ برا حال تھا۔وہ اب واقعی میں نروس دکھائی دے رہی تھی۔مگر احساسات کو چھپانے کی بھرپور کوشش جاری تھی۔

ائیر پورٹ آگیا تھا۔گاڑی کے چلتے ٹائر اب ایک جگہ آکر ساکت ہو چکے تھے۔ منت کو لگا اگر اس کی دھڑکن یوں ہی بے ترتیب ہوتی رہی تو اس کی دھڑکن بھی کسی لمحے یوں ہی ساکت ہو جائے گی۔

سب خیالات کو ذہن سے جھٹکتے وہ گاڑی سے نکلی۔وہ شاید تھوڑا لیٹ پہنچے تھے۔ کیونکہ سامنے سے ہی کوئی چلتا ان کی جانب ہاتھ سے اشارہ کرتا آرہا تھا۔

www.novelsclubb.com

مکرم تیزی سے چلتا اس کی جانب گیا جبکہ منت ہلکے قدموں سے چل رہی تھی۔ قریب آنے پر مکرم نے اسے زور سے گلے لگایا۔وہ کافی عرصے بعد مل رہے تھے ایک دوسرے کے ساتھ۔

اب اگر تواب بھی نہ آتا تو تیری ٹانگیں میں خود توڑتا۔" الگ ہوتے ساتھ ہی مکرم نے کہا۔

السلام علیکم۔" اس کی بات کے جواب میں اس نے سلام دے کر اسے شرمندہ کرنے کی کوشش کی جو کہ رائیگاں گئی۔

پھر اس نے منت کی جانب دیکھا۔ منت نے اس کی جانب۔ ایک پل کو نظریں ملیں۔ پھر فائز نے سر کو خم دے کر اسے سلام کیا۔ جواباً منت نے بھر سر کو خم دیا۔

اور بس اس سب کے بعد وہ لوگ گاڑی کی جانب چل دیے۔ وہ دونوں آگے چل رہے تھے اور منت پیچھے۔ اس نے سرسری سی نظر اس پہ ڈالی۔ وائٹ پینٹ کے ساتھ اس نے بلیک ہڈی پہن رکھی تھی۔ بال آگے سے بکھرے اس کے ماتھے پہ گرے ہوئے تھے۔

اس کے اس معمولی سے حلیے سے بھی اس کی حالت غیر ہو رہی تھی۔ ہوا میں کوئی عجیب سی کشش تھی جو اسے کھینچے جا رہی تھی۔

گاڑی میں بیٹھتے ہی وہ لوگ واپس گھر کی جانب مڑے۔ گاڑی میں وہ دونوں آپس میں باتیں کرتے رہے۔ منت کو مخاطب کرنے کا تکلف کسی نے نہیں کیا نہ وہ خود بولی۔ وہ دونوں دوست تھے کافی عرصے بعد ملے تھے ان کے پاس ڈھیروں باتیں تھیں کرنے کو۔ مکرم نے اپنے گھر کے سامنے کار کھڑی کی۔ اور وہ لوگ اندر داخل ہوئے۔ پورا گھر اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا۔ تمام لائٹس آن کی۔ وہ دونوں لاونج میں بیٹھ گئے جبکہ منت کیچن کی جانب چل دی۔ پانی کے دو گلاس بھر کے ٹرے میں رکھے اور باہر لے آئی۔

www.novelsclubb.com

بھائی کھانا لاؤں پہلے یا چائے پئیں گے ؟"اس نے پوچھنا چاہا۔

نہیں کھانا ابھی اس وقت نہیں۔میں آرام کرنا چاہتا ہوں صرف بس کافی لے آئیں ۔"مکرم کی بجائے فائز نے جواب دیا۔منت نے اس کی جانب دیکھے بغیر سر ہلایا اور واپس کیچن میں آگئی۔

کافی بنا کر واپس آئی تو مکرم کسی سے فون پر بات کر رہا تھا۔اس کے چہرے سے تشویش واضح دکھائی دے رہی تھی۔

منت آگے بڑھی اور ٹرے میز پر رکھ دی۔اسی وقت مکرم نے فون کان سے ہٹایا۔

بھائی مجھے اب چھوڑ کے آجائیں نور کافی کالز کر چکی ہے وہ بلا رہی ہے۔"مکرم کے فون بند کرتے ہی اس نے کہا۔

www.novelsclubb.com

مجھے تو ایک کام پڑ گیا ضروری۔وہاں جانا پڑے گا۔تمہیں کیسے لے کر جاؤں اب۔

"ایک کام کرو سنی سے کہہ دو وہ چھوڑ آئے گا تمہیں۔

منت نے سر ہلا یا۔

"کوئی بات نہیں میں چھوڑ آتا ہوں۔ تم جاؤ اپنے کام پہ۔

فائز نے فراخدلی سے اپنی بات سامنے رکھی۔

"تم تو تھکے ہوئے آئے ہو آرام کرو ناں۔

"نہیں کوئی بات نہیں، میں چھوڑ آتا ہوں۔

"ہمم چلو سہی پھر نکلو تم لوگ بھی میں بھی چلتا ہوں۔

کافی ختم کرتا وہ اٹھا۔منت نے برتن جلدی سے کیچن میں رکھے۔اور لائٹس وغیرہ آف کرتی باہر آگئی۔

www.novelsclubb.com

دونوں ہاتھ گود میں رکھے وہ باہر دیکھ رہی تھی۔دونوں کے درمیان مکمل خاموشی حائل تھی۔بات نہ اس نے شروع کی نہ ہی منت نے۔

منت یہی سوچ جا رہی تھی کہ وہ بات شروع کرے تو وہ بھی کسی متعلق اس سے پوچھے کہ وہ اب تک کہاں تھا آیا کیوں نہیں؟ مگر وہ مکرم کی شادی میں آگیا تھا تو یہ ہی بڑی بات تھی۔

نکاح کو ایک سائیڈ رکھ کر بھی سوچا جاتا تو وہ دونوں کزن تھے آپس میں مگر ایسی کوئی بھی جھلک دکھائی نہیں رہی تھی۔بس سر سری سی سلام دعا اور بس۔

ابھی وہ سوچ جا رہی تھی جب گاڑی کے ہارن کی آواز آئی۔اس نے چونک کر دیکھا وہ لوگ پہنچ گئے تھے۔فائز کی جانب دیکھا تو وہ اسی کی طرف دیکھ رہا تھا یوں جیسے کہہ رہا ہو اترو میں نے جانا بھی ہے۔

اس نے بھی دروازہ کھولا اور باہر کی جانب بڑھی۔ پیچھے سے وہ تیزی سے گاڑی ریورس کر کے بھگا لے گیا۔ اس نے ابھی گیٹ کے اندر قدم رکھا ہی تھا جب یہ بات اس کے دماغ میں آئی۔

اس نے تو اسے گھر کا ایڈریس نہیں دیا تھا۔ پھر اسے کیسے معلوم؟ نہ وہ اس سے پہلے یہاں آیا تھا۔ اس نے تیزی سے گھوم کر گاڑی کو دیکھنا چاہا مگر وہ غائب ہو چکا تھا۔

--

www.novelsclubb.com

جاری ہے۔